مدرسہ اسلامیہ
شکرپور بھروارہ، دربھنگہ بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA DIST. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104 | Regd No.:15341

JANUARY جنوری 01 — رجب المرجب • شعبان المعظم

Day					
SUN اتوار	13th Lohri لوہڑی 14th Makar Sankranti مکر سنکرانتی	4 ۱۴	11 ۲۱	18 ۲۸	25 ۵
MON پیر	17th Shab-e-Meraj شب معراج	5 ۱۵	12 ۲۲	19 ۲۹	26 ۶
TUE منگل	23rd Basant Panchami بسنت پنچمی	6 ۱۶	13 ۲۳	20 ۳۰	27 ۷
WED بدھ	26th Republic Day یوم جمہوریہ	7 ۱۷	14 ۲۴	21 ۱ شعبان المعظم	28 ۸
THU جمعرات	1 ۱۱ رجب المرجب	8 ۱۸	15 ۲۵	22 ۲	29 ۹
FRI جمعہ	2 ۱۲	9 ۱۹	16 ۲۶	23 ۳	30 ۱۰
SAT سنیچر	3 ۱۳	10 ۲۰	17 ۲۷	24 ۴	31 ۱۱

FEBRUARY فروری 02 — شعبان المعظم • رمضان المبارک

Day					
SUN اتوار	1 ۱۲ شعبان المعظم	8 ۱۹	15 ۲۶	22 ۴	3rd Shab-e-Barat شب برات
MON پیر	2 ۱۳	9 ۲۰	16 ۲۷	23 ۵	15th Maha Shivratri مہاشیوراتری
TUE منگل	3 ۱۴	10 ۲۱	17 ۲۸	24 ۶	
WED بدھ	4 ۱۵	11 ۲۲	18 ۲۹	25 ۷	
THU جمعرات	5 ۱۶	12 ۲۳	19 ۱ رمضان المبارک	26 ۸	
FRI جمعہ	6 ۱۷	13 ۲۴	20 ۲	27 ۹	
SAT سنیچر	7 ۱۸	14 ۲۵	21 ۳	28 ۱۰	

دردمندانہ اپیل

ذرا سوچیے! اگر مدرسے نہیں ہوتے تو کیا اس ملک میں اسلام کے نام لیوا باقی رہ پاتے، مسجدیں آباد رہ پاتیں، نمازیں قائم ہوسکتیں، مدرسہ کی حفاظت اپنے دین وایمان کی حفاظت ہے۔ حکومتی ریشہ دوانیوں اور دشمنوں کی سازشوں نے مدارس کے وجود کو خطرہ میں ڈال دیا ہے، ہماری قوم کے لاکھوں بچے، جو مدارس میں زیر تعلیم ہیں مالی دشواریوں کی بنا پر آزمائش میں مبتلا ہیں، مدارس کے ہمہ جہت استحکام اور ترقی کیلئے سخت توجہ اور محنت کی ضرورت ہے۔ یہ بات سچ ہے کہ امت مسلمہ کے حالات عمومی طور پر نہایت پریشان کن اور صبر آزما ہیں، لیکن باہمت قوم آزمائشوں پر کھری اترتی ہے، اپنے شعور اور حوصلے سے راہیں پیدا کرلیتی ہیں، اگر ہمیں ایمان واسلام اپنی جان سے زیادہ محبوب ہے تو ہر ممکن جدوجہد کرنی ہوگی اور ہر طرح کی قربانی دینی ہوگی۔

مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارہ شمالی بہار کا مشہور اور ممتاز ادارہ ہے، جہاں ۶۸۲ر طلبہ پڑھتے ہیں جن میں کم وبیش ۴۶۰ر طلبہ کا قیام وطعام مدرسے کے ذمہ ہے۔ مدرسے کو مخلص اور محنتی اساتذہ کی خدمات حاصل ہے، اساتذہ اور ملازمین کی مجموعی تعداد ۳۷ر ہے۔ آپ حضرات سے درخواست ہے کہ مدرسہ کے استحکام اور اس کی مختلف اور متنوع ضرورتوں کی تکمیل کے لیے جہاں تک ہوسکے تعاون کریں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

نیازمند: (قاری) شبیر احمد، ناظم مدرسہ اسلامیہ شکرپور، بھروارہ، دربھنگہ (بہار)

اعلان داخلہ

ان شاء اللہ حسب سابق مدرسہ میں شعبۂ حفظ، فارسی اور عربی اول تا عربی ششم میں ۱۱، ۱۲، ۱۳ر شوال المکرم ۱۴۴۷ھ کو جدید داخلے ہوں گے۔ داخلے کے امیدوار طلبہ وقت مقررہ پر مدرسہ حاضر ہوجائیں۔

نقشہ اوقات سحر وافطار رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ 2026ء

رمضان المبارک	FEBRUARY 2026 فروری	دن	ختم سحری منٹ	ختم سحری گھنٹہ	وقت افطار منٹ	وقت افطار گھنٹہ
۱	19	جمعرات	۰۲	۵	۴۳	۵
۲	20	جمعہ	۰۱	۵	۴۴	۵
۳	21	سنیچر	۰۰	۵	۴۵	۵
۴	22	اتوار	۵۹	۴	۴۶	۵
۵	23	سوموار	۵۸	۴	۴۷	۵
۶	24	منگل	۵۷	۴	۴۸	۵
۷	25	بدھ	۵۶	۴	۴۹	۵
۸	26	جمعرات	۵۵	۴	۵۰	۵
۹	27	جمعہ	۵۴	۴	۵۰	۵
۱۰	28	سنیچر	۵۳	۴	۵۱	۵
۱۱	مارچ	اتوار	۵۲	۴	۵۱	۵
۱۲	2	سوموار	۵۱	۴	۵۲	۵
۱۳	3	منگل	۵۰	۴	۵۲	۵
۱۴	4	بدھ	۴۹	۴	۵۳	۵
۱۵	5	جمعرات	۴۸	۴	۵۳	۵

رمضان المبارک	MARCH 2026 مارچ	دن	ختم سحری منٹ	ختم سحری گھنٹہ	وقت افطار منٹ	وقت افطار گھنٹہ
۱۶	6	جمعہ	۴۷	۴	۵۴	۵
۱۷	7	سنیچر	۴۶	۴	۵۴	۵
۱۸	8	اتوار	۴۵	۴	۵۵	۵
۱۹	9	سوموار	۴۵	۴	۵۵	۵
۲۰	10	منگل	۴۴	۴	۵۶	۵
۲۱	11	بدھ	۴۳	۴	۵۶	۵
۲۲	12	جمعرات	۴۳	۴	۵۷	۵
۲۳	13	جمعہ	۴۲	۴	۵۷	۵
۲۴	14	سنیچر	۴۱	۴	۵۸	۵
۲۵	15	اتوار	۴۰	۴	۵۸	۵
۲۶	16	سوموار	۳۹	۴	۵۹	۵
۲۷	17	منگل	۳۸	۴	۵۹	۵
۲۸	18	بدھ	۳۷	۴	۰۰	۶
۲۹	19	جمعرات	۳۶	۴	۰۰	۶
۳۰	20	جمعہ	۳۵	۴	۰۱	۶

بڑھائیں

گورکھپور:	۶ر منٹ
بلیا:	۳ر منٹ
پٹنہ:	۱ر منٹ
آگرہ:	۲۷ر منٹ
علی گڑھ:	۲۶ر منٹ
لکھنو:	۱۵ر منٹ
دہلی:	۲۹ر منٹ
ممبئی:	۴۶ر منٹ

گھٹائیں

بیگوسرائے	۳ر منٹ
سمستی پور	۲ر منٹ
کٹیہار:	۱۱ر منٹ
کشن گنج:	۱۳ر منٹ
کلکتہ:	۱۶ر منٹ
سہرسہ:	۵ر منٹ
پورنیہ:	۱۴ر منٹ
بھاگلپور:	۷ر منٹ

نیت روزہ: بِصَومِ غَدٍ نَوَیتُ لِلّٰہِ تَعَالٰی **دعائے افطار:** اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

تراویح کی دعاء: سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارہ لکھیں

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA

CENTRAL BANK OF INDIA, SINGHWARA

C.D. A/C 2241719516 - IFSC CBIN0281707

SCAN & PAY

شکر گذار

شعبہ نشر واشاعت مدرسہ اسلامیہ

شکرپور، بھروارہ، دربھنگہ، بہار

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402

Email: dtpcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Designed & Printed by: SHAMSI GRAPHICS, Patna #9006331029

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA DIST. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104 | Regd No.:15341

MARCH مارچ 03 — رمضان المبارک • شوال المکرم

SUN اِتوار	1 ۱۱ رمضان المبارک	8 ۱۸	15 ۲۵	22 ۲	29 ۹
MON پیر	2 ۱۲	9 ۱۹	16 ۲۶	23 ۳	30 ۱۰
TUE منگل	3 ۱۳	10 ۲۰	17 ۲۷	24 ۴	31 ۱۱
WED بُدھ	4 ۱۴	11 ۲۱	18 ۲۸	25 ۵	3rd Holi ہولی / 4th Dhulandi دلہنڈی
THU جُمعرات	5 ۱۵	12 ۲۲	19 ۲۹	26 ۶	20th Juma-tul-Vida جمعۃ الوداع
FRI جُمعہ	6 ۱۶	13 ۲۳	20 ۳۰	27 ۷	21st Eid-ul-Fitr عید الفطر
SAT سنیچ	7 ۱۷	14 ۲۴	21 ۱ شوال المکرم	28 ۸	26th Ram Navami رام نومی / 31st Mahavir Jayanti مہاویر جینتی

APRIL اپریل 04 — شوال المکرم • ذی القعدہ

SUN اِتوار	14th Dr. Ambedkar Jayanti ڈاکٹر امبیڈکر جینتی	5 ۱۶	12 ۲۳	19 ۱ ذی قعدہ	26 ۸
MON پیر		6 ۱۷	13 ۲۴	20 ۲	27 ۹
TUE منگل		7 ۱۸	14 ۲۵	21 ۳	28 ۱۰
WED بُدھ	1 ۱۲ شوال المکرم	8 ۱۹	15 ۲۶	22 ۴	29 ۱۱
THU جُمعرات	2 ۱۳	9 ۲۰	16 ۲۷	23 ۵	30 ۱۲
FRI جُمعہ	3 ۱۴	10 ۲۱	17 ۲۸	24 ۶	3rd Good Friday گڈ فرائیڈے
SAT سنیچ	4 ۱۵	11 ۲۲	18 ۲۹	25 ۷	14th Baisakhi بیساکھی

فضائل مسائل رمضان المبارک

شریعت میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزہ کی نیت سے کھانے پینے اور ہم بستری سے رکنے کو روزہ کہتے ہیں۔ روزہ میں نیت شرط ہے اور نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ اگر زبان سے بھی یہ کہہ دے کہ یا اللہ! آج میں تیرا روزہ رکھوں گا تو بہتر ہے۔ ٹھیک دوپہر اور زوال کے وقت ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے تک نیت کرسکتا ہے۔ رمضان شریف میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں خاص طور سے اپنے بندوں پر نازل فرماتا ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب دس گنا سے ستر گنا ہوجاتا ہے مگر روزہ کا ثواب اللہ تعالیٰ بے حساب عطا فرمائے گا۔ اس لئے کہ روزہ میں نفس پر سخت مشقت ہوتی ہے۔ اس مہینہ میں اکثر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں اور قرآن پاک تو اس مہینہ کا خاص تحفہ ہے۔ لہٰذا اس مہینے میں قرآن کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنی چاہئے۔ رمضان شریف کے روزے ہر بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ہاں عورت کو حیض یا نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ البتہ بعد میں اس کی قضا کرے۔ جو اس کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں رہتا اور جو بلا عذر روزہ نہ رکھے وہ سخت گنہ گار ہے۔

غور کی نظر اس نکتہ کو پوری طرح کھول دے گی

ہم کو یہ صاف کہنا ہے کہ عربی مدرسوں کی جتنی ضرورت آج ہے، کل جب ہندوستان کی دوسری شکل ہوگی، اس سے بڑھ کر ان کی ضرورت ہوگی۔ وہ ہندوستان میں اسلام کی بنیاد اور مرکز ہوں گے۔ لوگ آج کی طرح کل بھی عہدوں اور ملازمتوں کے پھیر اور ارباب اقتدار کی چاپلوسی میں لگے ہوں گے اور یہی دیوانے ملا آج کی طرح کل بھی ہوشیار ہوں گے۔ اس لئے یہ مدرسے جہاں بھی ہوں، جیسے بھی ہوں ان کو سنبھالنا اور چلانا مسلمانوں کا سب سے بڑا فرض ہے۔ ان عربی مدرسوں کا اگر کوئی دوسرا فائدہ نہیں تو یہی کیا کم ہے کہ یہ غریب طبقوں میں مفت تعلیم کا ذریعہ ہیں اور ان سے فائدہ اٹھا کر ہمارا غریب طبقہ کچھ اونچا ہوتا ہے اور اس کی اگلی نسلیں کچھ اور اونچی ہوتی ہیں اور یہی سلسلہ جاری رہتا ہے۔۔۔ غور کی نظر اس نکتہ کو پوری طرح کھول دے گی۔ (حضرت مولانا سید سلیمان ندویؒ)

الفضل ما شهدت به الاعداء

عرصہ ہوا یوپی اسمبلی میں بجٹ سیشن کے موقع پر مسٹر بالیوال نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ''ہمارے اسکولوں میں تعلیم پانے والے طلبہ جب اپنے مقصد میں ناکام ہوتے ہیں تو قطب مینار سے کود کر یا کسی پل سے چھلانگ لگا کر جان دیدیتے ہیں، کیوں کہ انہیں جینا نہیں سکھایا جاتا، ان کے سامنے زندگی کا کوئی آدرش (مقصد) نہیں۔'' اس کے برخلاف میرے ہی حلقہ انتخاب میں دیوبند ایک قصبہ ہے جہاں ایک عربی یونیورسٹی ''دارالعلوم دیوبند'' کے نام سے قائم ہے، جہاں کا طالبعلم معمولی خوراک کھا کر اور معمولی لباس پہن کر تعلیمی زندگی گزارتا ہے اور جب فارغ ہوتا ہے تو ملک کا ایک اچھا شہری بنتا ہے۔ حکومت پر بوجھ نہیں بنتا بلکہ خود کفیل ہوتا ہے۔

(ایک غیر مسلم وزیر مملکت کی شہادت) بحوالہ ماہنامہ دارالعلوم دیوبند نومبر، دسمبر ۱۹۹۴ء)

تأثرات مشاهير علمائے کرام

دو ڈھائی سال پہلے یہ مدرسہ بڑی تمناؤں اور علاقہ کے ذمہ داروں کی نیک خواہشات کے ساتھ قائم ہوا اور علاقہ کے لوگوں نے بڑے جوش و جذبہ کے ساتھ اس میں حصہ لیا ہے اور انہوں نے عزم کر رکھا ہے کہ مدرسہ میں بہتر اور اعلیٰ تربیت کا ہر قیمت پر نظم کریں گے۔ الحمدللہ مدرسین کا نظم بھی ہوتا جارہا ہے اور مبارک ارادوں میں کامیابی کے آثار نظر آرہے ہیں۔

(حضرت مولانا) منت اللہ رحمانی نوراللہ مرقدہٗ (امیر شریعت رابع)

مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھرواڑہ، دربھنگہ میں تھوڑی دیر حاضری کی سعادت نصیب ہوئی، بحمدہ تعالیٰ یہاں مخلصین احباب شب و روز مدرسہ کے لیے کوشاں ہیں۔ تعلیم و تربیت کا معقول نظم ہے۔ مدرسہ کو ملک کے مشاہیر کی سرپرستی حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قلیل مدت میں مدرسہ نے حیرت انگیز ترقی حاصل کی، تعمیر کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے۔

(حضرت مولانا) قاری صدیق احمد صاحب نوراللہ مرقدہٗ (بانی جامعہ عربیہ ہتھوڑا، باندہ، یوپی)

مدرسہ اسلامیہ
شکرپور بھرواره، دربھنگہ، بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA DIST. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104 | Regd No.:15341

MAY مئی 05 — ذی القعدہ • ذی الحجہ

SUN اِتوار	31 ١٣	3 ١٥	10 ٢٢	17 ٢٩	24 ٦
MON پیر	1st Labour Day یوم مزدور	4 ١٦	11 ٢٣	18 ٣٠	25 ٧
TUE منگل	1st Buddha Purnima بدھ پورنیما	5 ١٧	12 ٢٤	19 ١ ذی الحجہ	26 ٨
WED بُدھ		6 ١٨	13 ٢٥	20 ٢	27 ٩
THU جُمعرات	28th Eid-ul-Adha عیدالاضحیٰ	7 ١٩	14 ٢٦	21 ٣	28 ١٠
FRI جُمعہ	1 ١٣ ذی قعدہ	8 ٢٠	15 ٢٧	22 ٤	29 ١١
SAT سنیچ	2 ١٤	9 ٢١	16 ٢٨	23 ٥	30 ١٢

JUNE جون 06 — ذی الحجہ • محرم الحرام

SUN اِتوار		7 ٢٠	14 ٢٧	21 ٥	28 ١٢
MON پیر	1 ١٤ ذی الحجہ	8 ٢١	15 ٢٨	22 ٦	29 ١٣
TUE منگل	2 ١٥	9 ٢٢	16 ٢٩	23 ٧	30 ١٤
WED بُدھ	3 ١٦	10 ٢٣	17 ١ محرم الحرام ١٤٤٨ھ	24 ٨	26th Youm-e-Ashura یومِ عاشورہ
THU جُمعرات	4 ١٧	11 ٢٤	18 ٢	25 ٩	
FRI جُمعہ	5 ١٨	12 ٢٥	19 ٣	26 ١٠	
SAT سنیچ	6 ١٩	13 ٢٦	20 ٤	27 ١١	

فضائل مسائل رمضان المبارک

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا: بھول کر کھانا پینا، بلا اختیار حلق میں گرد وغبار یا مکھی مچھر کا چلا جانا، کان میں پانی چلا جائے یا خود بہ خود قے آجائے یا خواب میں غسل کی حاجت ہو جائے۔ آنکھوں میں دوا ڈالنا، بلغم نگل جانا، انجکشن لگوانا جس کا اثر دماغ یا معدہ تک نہ پہنچے ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اگر دانتوں سے خون جاری ہو مگر حلق میں نہ جائے تو روزہ میں کچھ خلل نہیں آتا۔ خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ دھوئیں والی خوشبو سے پرہیز کرے۔

مکروہات روزہ: بلاضرورت کسی چیز کا چبانا، نمک وغیرہ چکھ کر تھوک دینا، قصداً منہ میں تھوک جمع کر کے نگل جانا، تمام دن ناپاک رہنا، غیبت، بدگوئی، لڑائی جھگڑا کرنا، پچھنے لگوانا، ان سب باتوں سے روزہ کا ثواب بہت کم ہوجاتا ہے۔

جن چیزوں سے قضا واجب ہوتی ہے: کان یا ناک میں دوا یا تیل ڈالنا، ناس لینا، قصداً منہ بھر قے کرنا، منہ بھر قے آئی اور اس کو نگل لیا، کلی کرتے ہوئے حلق میں پانی کا چلا جانا، کنکر، لوہا، تانبا وغیرہ نگل جانا، دانتوں میں اٹکی ہوئی چیز کو منہ سے نکالا پھر نگل گیا خواہ چنے کے دانے سے کم ہی کیوں نہ ہو، ان چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور صرف قضا واجب ہوتی ہے۔

صدقہ فطر: اگر آپ کے پاس گیہوں یا اس کا آٹا موجود ہو، خواہ وہ راشن کا ہو یا بغیر راشن کے خریدا گیا ہو تو پونے دو کلو یعنی ایک کلو ۵۰ ۷ گرام فی کس ادا کر دیجئے۔ اگر نقد رقم ادا کرنا چاہیں تو بازار کے نرخ سے قیمت لگا کر فطرہ ادا کرنا ہوگا۔ کھلے بازار کا اوسط نرخ معتبر ہوگا۔ صدقۂ فطر ہر اس شخص پر واجب ہے جس کے پاس ضروریات خانہ کے علاوہ ساڑھے سات تولہ (۸۷/گرام ۴۸۰ ملی گرام) سونا یا ساڑھے باون تولہ (۶۱۲ گرام ۳۶۰ ملی گرام) چاندی یا اسی قیمت کا سامان تجارت یا جائیداد ہو۔ زکوٰۃ کا نصاب وہی ہے جو صدقۂ فطر کا ہے۔ البتہ زکوٰۃ کے نصاب پر سال کا گزرنا لازم ہے۔ لیکن صدقہ فطر کے نصاب میں ضروری نہیں کہ اس پر سال بھی گزرا ہو۔ اپنی اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی صدقۂ فطر ادا کرے۔

سونے یا چاندی کی زکوٰۃ: سونے چاندی سے بنے ہوئے زیورات، برتن وغیرہ جو نصاب کو پہنچ جائیں، چاہے ان میں تجارت کی نیت کی ہو یا نہ کی ہو، زکوٰۃ واجب ہے۔ "والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم" (التوبہ ۳۴) ترجمہ: اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

حفظ اور عربی تعلیم کیلئے درسگاہوں کی ضرورت

یہ مدرسہ شمالی بہار کا ایک نہایت ممتاز دینی واقامتی ادارہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیمی سال کے آغاز پر یہاں طالبان علوم نبوت کا بے پناہ ہجوم ہوتا ہے لیکن عمارت کی قلت اور رہائش گاہ کی کمی کی بنا پر بہت سے طلبا محروم رہ جاتے ہیں۔ حضرت قاضی مجاہدالاسلام قاسمی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دینی وعلمی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کی غرض سے بطور یادگار چند سال قبل 'قاضی لائبریری' کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا تھا جو بحمداللہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا ہے، لیکن ادارہ کی ضرورتوں کے پیش نظر موجودہ عمارتیں پھر بھی ناکافی ہیں۔ عمارتوں کی قلت کی بنا پر ہی درسگاہوں کا کام بھی رہائش گاہوں سے لیا جاتا ہے، لیکن یہ اہل نظر اور اصحاب الرائے پر مخفی نہیں کہ طلبہ کی بہتر اور معیاری تعلیم کے لئے مستقل درسگاہوں کا ہونا کس قدر ضروری ہے۔ اس لئے ارباب مدرسہ کی جانب سے درجات حفظ اور عربی کی درس گاہوں کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ وسائل اگرچہ مختصر اور نہایت قلیل ہیں بایں ہمہ خدا کی ذات پر توکل واعتماد کر کے درس گاہوں کی تعمیر کے آغاز کا فیصلہ کرلیا گیا۔ مخیر اور دینی وعلمی مزاج رکھنے والے حضرات اس جانب خصوصی توجہ فرمائیں۔

تخمینہ پچاس لاکھ -/50,00,000 روپے ہے۔

گودام: غلہ اسٹاک اس وقت اقامتی کمروں میں رکھا جاتا ہے ایک ایسے گودام کی تعمیر ضروری ہے جو جدید تکنیک اور سہولتوں کے مطابق ہو، تاکہ ہر قسم کی اجناس اور غلہ کی بڑی مقدار محفوظ کی جاسکے۔ جس کا تخمینہ بیس لاکھ -/20,00,000 روپے ہے۔

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA DIST. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104 | Regd No.:15341

JULY جولائی 07 — محرم الحرام • صفر المظفر

SUN اتوار		5 ١٩	12 ٢٦	19 ٤	26 ١١
MON پیر		6 ٢٠	13 ٢٧	20 ٥	27 ١٢
TUE منگل		7 ٢١	14 ٢٨	21 ٦	28 ١٣
WED بدھ	1 ١٥ محرم الحرام	8 ٢٢	15 ٢٩	22 ٧	29 ١٤
THU جمعرات	2 ١٦	9 ٢٣	16 ١ صفر المظفر	23 ٨	30 ١٥
FRI جمعہ	3 ١٧	10 ٢٤	17 ٢	24 ٩	31 ١٦
SAT سنیچر	4 ١٨	11 ٢٥	18 ٣	25 ١٠	

AUGUST اگست 08 — صفر المظفر • ربیع الاول

SUN اتوار	30 ١٦	2 ١٨	9 ٢٥	16 ٢	23 ٩
MON پیر	31 ١٧	3 ١٩	10 ٢٦	17 ٣	24 ١٠
TUE منگل	15th Independence Day یوم آزادی	4 ٢٠	11 ٢٧	18 ٤	25 ١١
WED بدھ	26th Eid Milad-un-Nabi عید میلاد النبی ﷺ	5 ٢١	12 ٢٨	19 ٥	26 ١٢
THU جمعرات	28th Raksha Bandhan رکشابندھن	6 ٢٢	13 ٢٩	20 ٦	27 ١٣
FRI جمعہ		7 ٢٣	14 ٣٠	21 ٧	28 ١٤
SAT سنیچر	1 ١٧ صفر المظفر	8 ٢٤	15 ١ ربیع الاول	22 ٨	29 ١٥

تأثرواپیل

(حضرت قاضی مجاہد الاسلام صاحب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ)

(سابق صدر مدرسہ وقاضی شریعت بہار، اڑیسہ وجھارکھنڈ، پھلواری شریف، پٹنہ)

آج مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھرواره میں حاضری کا موقع ملا اور ایک غیر رسمی نشست میں شرکت کا موقع ملا، خوشی ہوئی۔ ماشاءاللہ اساتذہ میں شوق عوام میں مدرسہ کے ساتھ محبت اور انتظامیہ میں ایثار کا جذبہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ مدرسہ ترقی کرے گا اور علاقہ میں دینی تعلیم کی اشاعت کا ذریعہ بنے گا۔ ضرورت ہے کہ مدرسہ کا دائرہ اور وسیع ہوتا کہ مستقبل میں جو وسیع خاکہ اس مدرسہ کی تاسیس کے وقت سے ہی پیش نظر ہے، اس کی تکمیل آسان ہو۔

مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھرواره، دربھنگہ صوبہ بہار کا ایک اہم دینی وملی ادارہ ہے جو پچھلے کئی برسوں سے دینی تعلیم کی ترویج واشاعت میں سرگرم عمل ہے، طلبہ کی تعلیم، ذہنی تربیت اور کردار سازی اس کی نمایاں خصوصیت ہے۔ اس میدان میں ادارہ نے جو زبردست پیش رفت کی ہے وہ عوام وخواص سے پوشیدہ نہیں ہے۔

فی الحال مدرسہ میں درجات پرائمری اور شعبہ حفظ وتجوید کے علاوہ عربی ششم تک درس نظامی کے مطابق تعلیم کا معقول نظم ہے۔ طلبہ کو طعام وقیام کے علاوہ کتابیں، روشنی، علاج اور دیگر سہولتیں مدرسہ کی جانب سے فراہم کی جاتی ہیں۔ عوامی ضرورت کے پیش نظر باقاعدہ 'دارالافتا، دارالقضا' قائم ہے جس سے علاقہ کے مسلمانوں کو خاطر خواہ فائدہ پہنچ رہا ہے۔ طلبہ میں تحریر وتقریر کا ذوق پیدا کرنے اور ان کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کی خاطر 'تہذیب البیان' کے نام سے ایک انجمن بھی قائم ہے۔

اساتذہ اور طلبہ کی ضرورت کے پیش نظر مدرسہ میں لائبریری موجود ہے، لیکن کتابوں کا موجودہ ذخیرہ بے حد مختصر اور ناکافی ہے، مدرسہ کی ضروریات محض نصرت خداوندی اور اہل خیر حضرات کے تعاون سے پوری ہورہی ہیں۔ آمدنی کا دوسرا کوئی مستقل ذریعہ نہیں ہے اور نہ ہی حکومت وقت سے کسی قسم کی امداد لی جاتی ہے۔

اہل اخیر حضرات سے میری اپیل ہے کہ صدقات واجبہ، اپنے خصوصی عطیات اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے مدرسہ کا تعاون فرما کر اجر وثواب کے مستحق ہوں۔

دینی مدارس علامہ اقبالؒ کی نظر میں

مشہور ادیب وشاعر حکیم احمد شجاع علامہ اقبالؒ کے دیرینہ نیازمند تھے۔ انہوں نے اپنی کتاب ''خوں بہا'' میں علامہ اقبال کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک مجلس میں میں نے دینی مکاتب ومدارس کا تذکرہ کیا تو علامہ اقبال نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے دردمندی اور دل سوزی کے ساتھ فرمایا: ''جب میں تمہاری طرح جوان تھا تو میرے قلب کی کیفیت بھی ایسی ہی تھی، میں بھی وہی کچھ چاہتا تھا جو تم چاہتے ہو۔ انقلاب، ایک ایسا انقلاب جو ہندوستان کے مسلمانوں کو مغرب کی مہذب اور متمدن قوموں کے دوش بدوش کھڑا کردے۔ یورپ کے دیکھنے کے بعد میری رائے بدل گئی ہے۔ ان مکتبوں کو اسی حالت میں رہنے دو، غریب مسلمانوں کے بچوں کو انہیں مکتبوں میں پڑھنے دو، اگر یہ ملا اور درویش نہ رہے تو جانتے ہو کیا ہوگا؟ ۔۔۔۔ جو کچھ ہوگا میں اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ آیا ہوں۔ اگر ہندوستان کے مسلمان ان مکتبوں کے اثر سے محروم ہوگئے تو بالکل اسی طرح جس طرح ہسپانیہ میں مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت کے باوجود آج غرناطہ اور قرطبہ کے کھنڈر، الحمرا اور باب الاخوتین کے سوا اسلام کے پیروؤں اور اسلامی تہذیب کے آثار کا کوئی نقش نہیں ملتا۔ ہندوستان میں بھی آگرہ کے تاج محل اور دلی کے لال قلعہ کے سوا مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت اور ان کی تہذیب کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔''

(**اوراق گم گشتہ** از رحیم بخش شاہین، صفحہ ۳۷۵۔۳۷۴)

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھرواره لکھیں

MADRASA ISLAMIA TRUST

BANK OF INDIA, BEDAULI BRANCH

A/C C.D. 485320100000019- IFSC BKID0004853

SCAN & PAY

شعبہ نشر واشاعت مدرسہ اسلامیہ

شکرپور، بھرواره، دربھنگہ، بہار

شائع کردہ

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402

Email: dtpcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Designed & Printed by: SHAMSI GRAPHICS, Patna #9006331029

مدرسہ اسلامیہ
شکرپور بھروارہ، دربھنگہ بہار

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA DIST. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104 | Regd No.:15341

SEPTEMBER ستمبر 09 — ربیع الاول • ربیع الآخر

SUN اتوار		6 ۲۳	13 ۱ ربیع الآخر	20 ۸	27 ۱۵
MON پیر		7 ۲۴	14 ۲	21 ۹	28 ۱۶
TUE منگل	1 ۱۸ ربیع الاول	8 ۲۵	15 ۳	22 ۱۰	29 ۱۷
WED بدھ	2 ۱۹	9 ۲۶	16 ۴	23 ۱۱	30 ۱۸
THU جمعرات	3 ۲۰	10 ۲۷	17 ۵	24 ۱۲	4th Janmashtami جنم اشٹمی
FRI جمعہ	4 ۲۱	11 ۲۸	18 ۶	25 ۱۳	30th Bank Holiday بینک ہولی ڈے
SAT سنیچر	5 ۲۲	12 ۲۹	19 ۷	26 ۱۴	

OCTOBER اکتوبر 10 — ربیع الآخر • جمادی الاولیٰ

SUN اتوار	2nd Gandhi Jayanti گاندھی جینتی	4 ۲۲	11 ۲۹	18 ۶	25 ۱۳
MON پیر	20th Dussehra دسہرہ	5 ۲۳	12 ۳۰	19 ۷	26 ۱۴
TUE منگل		6 ۲۴	13 ۱ جمادی الاولیٰ	20 ۸	27 ۱۵
WED بدھ		7 ۲۵	14 ۲	21 ۹	28 ۱۶
THU جمعرات	1 ۱۹ ربیع الآخر	8 ۲۶	15 ۳	22 ۱۰	29 ۱۷
FRI جمعہ	2 ۲۰	9 ۲۷	16 ۴	23 ۱۱	30 ۱۸
SAT سنیچر	3 ۲۱	10 ۲۸	17 ۵	24 ۱۲	31 ۱۹

اپیل

برادران ملت! جیسا کہ آپ جانتے ہیں ۱۴۰۴ھ سے مدرسہ اسلامیہ شکرپور، بھروارہ، دربھنگہ حضرت قاضی شریعت مولانا مجاہدالاسلام قاسمی علیہ الرحمۃ کی سرپرستی میں مسلمانوں کی دینی وعلمی خدمات انجام دیتا آرہا ہے اور زندگی کے آخری لمحات تک وہ مدرسہ کے مربی وسرپرست رہے ہیں۔ حضرت قاضی صاحبؒ کے سانحہ ارتحال کے بعد یہ ذمہ داری میرے دوش ناتواں پر ڈالی گئی ہے۔

الحمدللہ! مدرسہ اپنے وسیع وعریض احاطہ میں علوم نبوت اور اعمال نبوت کی اشاعت سے بقعۂ نور بنا ہوا ہے۔ اللھم زدفزد۔ اس وقت مدرسہ میں لائق، تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں تعلیم وتربیت کا کام انجام پارہا ہے۔ فی الوقت درجات پرائمری، درجہ حفظ وتجوید اور درجہ عربی ششم تک باضابطہ تعلیم ہورہی ہے۔ ان کے علاوہ دارالافتا ودارالقضا بھی قائم ہے جو علاقہ کی اہم دینی وعلمی ضرورت ہے۔ دور حاضر کی ضرورت کے پیش نظر کمپیوٹر سینٹر بھی طلبہ کی تعلیم کے لیے گذشتہ کئی برسوں سے موجود ہے، جن سے طلبہ فائدہ اٹھارہے ہیں۔ طلبہ کی کثرت اور کمروں کی غیر معمولی قلت کی بنا پر تعمیر کا کام بحمداللہ جاری ہے۔ جس کی تکمیل کے لئے اہل خیر حضرات کی توجہ درکار ہے۔

پرائمری درجات جن میں مقامی طلبہ ناظرہ قرآن مجید، اردو نوشت وخواند، حساب، ہندی، انگریزی کی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور جن طلبہ کی کفالت مدرسہ کے ذمہ ہے۔ خورد ونوش کے علاوہ کتابیں، علاج روشنی وغیرہ کی سہولت انہیں مدرسہ کی جانب سے دی جاتی ہے۔ چونکہ مدرسہ کی آمدنی کا کوئی مستقل ذریعہ نہیں ہے اور نہ ہی حکومت سے کوئی امداد ملی جاتی ہے۔ اس لئے اہل خیر حضرات سے دردمندانہ اپیل ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت موقع پر زکوٰۃ وصدقات کے بہترین مصارف مدرسہ کے طلبہ ہیں۔ اس میں دوہرا ثواب ہے ایک ادائیگی فرض کا دوسرا اشاعت دین کا۔ اگر مدرسہ کا محصل آپ تک نہ پہنچ سکے تو اپنی رقم بذریعہ اکاؤنٹ مدرسہ ارسال فرمائیں۔ توقع ہے کہ مخیر حضرات اس جانب خصوصی توجہ فرمائیں گے۔

(سابق قاضی شریعت حضرت مولانا) **محمد قاسم** مظفرپوری علیہ الرحمۃ

صدقات وزکوٰۃ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق کار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مال کے ساتھ رویہ اور اہل بیت کے ساتھ آپ کا معاملہ اس نبوی نقطۂ نظر کا پورا ترجمان تھا جو مال، زندگی اور کائنات کے بارے میں آپ نے اختیار فرما رکھا تھا۔ یہ ایک ایسی حقیقت کا نقطۂ نظر تھا جس کے سامنے خدا کی عظمت اور جلال ہر وقت عیاں تھا۔ ان کے اخلاق، اخلاق الٰہی کا نمونہ تھے اور یوم آخرت پر ہر وقت ان کی نظر رہتی تھی اور ان کی زبان یوں گویا تھی: اللھم لا عیشَ الا عیشُ الاخرۃ (اے اللہ زندگی تو آخرت ہی کی زندگی ہے)۔ وہ اللہ سے دعا کرتے تھے اور کہتے تھے: اشبع یوما واجوع یوماً (مجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ ایک دن پیٹ بھر کر کھاؤں اور ایک دن بھوکا رہوں)۔ اللھم اجعل رزقَ اٰلِ محمد قوتاً (اے اللہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گزارے بھر کے لئے رزق عطا فرما)۔

آپ اپنی ضرورت سے زائد اموال، صدقات میں سے بچا ہوا مال تھوڑی دیر کے لئے بھی رکھنا پسند نہ فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات کے زمانہ میں میرے پاس چھ یا سات دینار تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ اس کو تقسیم کردو، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف کی وجہ سے مجھے اس کا موقع نہ ملا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تم نے ان چھ سات دیناروں کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف کی وجہ سے ایسی مشغول ہوئی کہ خیال نہ رہا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو منگوایا اور اپنے ہاتھ پر رکھا اور فرمایا کہ اللہ کے نبی کا کیا گمان ہوگا اگر وہ خدا سے اس حال میں ملے کہ اس کے پاس یہ ہو“۔ صحیح حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ”جس کے پاس ایک سواری زائد ہو تو جس کے پاس ایک سواری بھی نہ ہو اس کو دے دے، جس کے پاس سامان زائد ہو تو اس کو دے دے جس کے پاس سامان نہ ہو“۔

(حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنیؒ ندوی)

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارہ لکھیں

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA

PUNJAB NATIONAL BANK, BHARWARA

C.D. A/C 0772050010056- IFSC PUNB0077220

Email: dtpcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

SCAN & PAY

شائع کردہ

شعبہ نشر واشاعت مدرسہ اسلامیہ

شکرپور، بھروارہ، دربھنگہ، بہار

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402

Designed & Printed by: SHAMSI GRAPHICS, Patna #9006331029

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA DIST. DARBHANGA, BIHAR PIN: 847104 | Regd No.:15341

NOVEMBER نومبر 11 | جمادی الاولیٰ • جمادی الاخریٰ

SUN اتوار	1 ۲۰ جمادی الاولیٰ	8 ۲۷	15 ۴	22 ۱۱	29 ۱۸
MON پیر	2 ۲۱	9 ۲۸	16 ۵	23 ۱۲	30 ۱۹
TUE منگل	3 ۲۲	10 ۲۹	17 ۶	24 ۱۳	8th Diwali دیوالی
WED بدھ	4 ۲۳	11 ۳۰	18 ۷	25 ۱۴	11th Bhai Dooj بھائی دوج
THU جمعرات	5 ۲۴	12 ۱ جمادی الاخریٰ	19 ۸	26 ۱۵	24th Guru Nanak Jayanti گرونانک جینتی
FRI جمعہ	6 ۲۵	13 ۲	20 ۹	27 ۱۶	
SAT سنیچر	7 ۲۶	14 ۳	21 ۱۰	28 ۱۷	

DECEMBER دسمبر 12 | جمادی الاخریٰ • رجب المرجب

SUN اتوار		6 ۲۵	13 ۳	20 ۱۰	27 ۱۷
MON پیر		7 ۲۶	14 ۴	21 ۱۱	28 ۱۸
TUE منگل	1 ۲۰ جمادی الاخریٰ	8 ۲۷	15 ۵	22 ۱۲	29 ۱۹
WED بدھ	2 ۲۱	9 ۲۸	16 ۶	23 ۱۳	30 ۲۰
THU جمعرات	3 ۲۲	10 ۲۹	17 ۷	24 ۱۴	31 ۲۱
FRI جمعہ	4 ۲۳	11 ۱ رجب المرجب	18 ۸	25 ۱۵	25th Christmas Day کرسمس ڈے
SAT سنیچر	5 ۲۴	12 ۲	19 ۹	26 ۱۶	

مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھرواره ایک نظر میں

سن تاسیس: ۱۴۰۴ھ مطابق ۱۹۸۴ء رجسٹریشن نمبر: ۱۵۳۴۱

صدر: حضرت مولانا محمد اظہار الحق صاحب المظاہری، ناظم مدرسہ اشرف العلوم کنہواں، سیتامڑھی

نائب صدر: حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ صاحب القاسمی، نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

سرپرست: حضرت مولانا بدر الحسن صاحب القاسمی (وزارت الاوقاف والشؤون الاسلامیہ، الکویت)

ناظم: حضرت مولانا قاری شبیر احمد صاحب مدظلہ العالی

شعبہ جات: عربی جماعت ششم تک، فارسی، حفظ، تجوید، درجات پرائمری پنجم تک، تبلیغ واشاعت، افتا، قضا، لائبریری، شعبہ مکاتب، شعبہ کمپیوٹر، مطبخ

- تعداد اساتذہ وملازمین ۳۷
- تعداد مکاتب ۳۸
- تعداد اساتذہ مکاتب (شاخ) ۳۸
- مجموعی تعداد طلبہ (مرکز) ۶۸۲

تعداد طلبہ درجات عربی، فارسی وحفظ دار الاقامہ ۴۶۰

- تعداد طلبہ درجات پرائمری (مرکز) ۲۲۲
- مجموعی تعداد طلبا وطالبات مکاتب ۳۰۶۰
- مجموعی تعداد اساتذہ بشمول شاخ ۷۵
- مجموعی تعداد طلبا بشمول شاخ ۳۷۴۲
- تعداد فارغین حفاظ ۱۴۴۷ھ ۵۵
- تعداد فارغین حفاظ از ۱۴۱۳ھ تا ۱۴۴۷ھ ۱۳۶۲

نوٹ: ماہ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۰۲۵ء تا جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۰۲۵ء کے سالانہ اخراجات آڈٹ رپورٹ کے مطابق ایک کروڑ تینتالیس لاکھ سات ہزار بیالیس (1,43,07,042) روپئے ہیں۔

سالانہ بجٹ برائے ۱۴۴۷-۴۸ھ: (تعمیر کے علاوہ) 1,45,00,000 ایک کروڑ پینتالیس لاکھ روپئے

تعمیری سرگرمیاں:

درسگاہ شعبۂ عربی وحفظ اور دار القضا کی تعمیر

تعلیم اور اسوۂ نبویؐ

انسانی سعادت کے لئے تعلیم محض بالکل بیکار ہے جب تک اس تعلیم کے زندہ نمونے بھی انسانوں کے سامنے نہ ہوں۔ جو اثر طبیعت منفعلہ انسانیہ پر ایک انسانی نمونۂ عمل کا پڑتا ہے، وہ محض تعلیم کی سماعت سے نہیں پیدا کیا جا سکتا۔ اخلاق کی کتابیں اپنی موثر تعلیمات سے انسانوں کو رلا دے سکتی ہیں مگر ان کے دلوں کو نہیں پھیر سکتیں۔ عدالت کا قانون مجرم کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دے سکتا ہے، لیکن اس کو جرم سے باز نہیں رکھ سکتا۔ حکماء کے حکیمانہ نصائح نیکوں کی بڑی بڑی تعریفیں اور بروں کی بڑی بڑی برائیاں بتلا تو سکتی ہیں، لیکن بُرے انسان کو نیک نہیں بنا سکتی:

بڑھتا ہے اور ذوق گنہ یاں سزا کے بعد

لیکن برخلاف اس کے اگر ایک پاک اور مزکیٰ انسان اپنی زندگی کے اندر نیکی کا عملی نمونہ رکھتا ہو اور اس کے اعمال حیات راست بازی کے لئے 'اسوہ' کا حکم رکھتے ہوں تو وہ صرف اپنا نمونہ دکھلا کر نہ صرف افراد واشخاص، بلکہ اقوام وامم کے اعمال کو یکسر پلٹ دے سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت خلق اللہ کے لئے صرف کتابوں اور شریعتوں کو ہی نہیں بھیجا، بلکہ اس کے ساتھ انبیاء کرام علیہم السلام (کہ وہ ان کے حامل تھے) کے ذریعے عملی نمونہ بھی دکھلا دیا۔

(مولانا آزادؒ، خطبات آزاد: ص ۲۳-۲۲۲)

چیک یا ڈرافٹ پر صرف مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھرواره لکھیں

MADRASA ISLAMIA SHAKARPUR, BHARWARA
PUNJAB NATIONAL BANK, BHARWARA
C.D. A/C 0772050010056- IFSC PUNB0077220

SCAN & PAY

شائع کردہ
شعبۂ نشر واشاعت مدرسہ اسلامیہ
شکرپور، بھرواره، دربھنگہ، بہار

Mob. Nazim-e-Madrasa: 9931663402
Email: dtpcente_rediffmail.com | web: www.mislamia.in

Designed & Printed by: SHAMSI GRAPHICS, Patna #9006331029